دینی تعلیم کا رسالہ
جدید ایڈیشن
دینی تعلیم کا رسالہ
ادارہ فیضانِ حضرت گنگوہی رح
نمبر 1
مصنف
حضرت مولانا سید محمد میاں صاحب سابق ناظم، جمعیۃ علماء ہند
منظور کردہ
مرکزی دینی تعلیمی بورڈ، جمعیۃ علماء ہند
الجمعیۃ بکڈپو
گلی قاسم جان، بلیماران، دہلی-۶

دینی تعلیم کا رسالہ

(نظرثانی شدہ جدید ایڈیشن)

حصہ اول

ادارہ فیضانِ حضرت گنگوہی رح

مرتبہ:

حضرت مولانا سید محمد میاں صاحبؒ سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند

منظور کردہ:

مرکزی دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ہند

ناشر:

الجمعیۃ بک ڈپو، گلی قاسم جان، دہلی-۶

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰہُ ؔ اَللّٰہ

اَللّٰہ جی اَللّٰہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہ

سبؐ سے پہلے اللّٰہ

سبؐ سے بڑا اللّٰہ

سبؐ سے اچھّا اللّٰہ

سبؐ کو پیدا کرنے والا اَللّٰہ

سبؐ کو پالنے والا اللّٰہ

ؔ پہلے اللّٰہ کی ھا کے پیش کو کھینچا جائے یعنی ھو پڑھا جائے اور دوسرے اللّٰہ کے ھا کو ساکن رکھا جائے ہمارے اطراف میں بچوں کی لوری یہی ہوتی ہے۔

اَللہ ایک ھے۔ وہ پاک بے عیب ھے۔
اس نے ھمیں پیدا کیا۔ ھمارے ماں باپ
کو پیدا کیا۔
زمین، آسمان، چاند اور سُورج کو
پیدا کیا۔ ساری دُنیا اور دُنیا کی ھر ایک
چیز کو پیدا کیا

سوالات

سب سے بڑا کون ہے ؟
سب کو کس نے پیدا کیا ؟
ہمیں اور ہمارے ماں باپ کو کس نے پیدا کیا ؟
اَللہ ایک ہے یا کئی ہیں ؟
اَللہ کیسا ہے ؟

نظم

سب سے اعلیٰ اللہ ہے
سب کو پیدا اُس نے کیا
سب کی دُعائیں سُنتا ہے
اُس کی برابر کوئی نہیں
کون ہے میرا اُس کے سوا

سب کا مولیٰ اللہ ہے
قدرت والا اللہ ہے
رحمت والا اللہ ہے
سب کا آقا اللہ ہے
میرا سہارا اللہ ہے

(حسرت)

سوالات

(۱) دُعائیں کون سُنتا ہے؟
(۲) اعلیٰ کے معنی بتاؤ؟
(۳) قدرت والا کون ہے؟
(۴) مولیٰ کا مطلب کیا ہے؟
(۵) رحمت والا کون ہے؟
(۶) کیا اللہ کے برابر کوئی ہے؟
(۷) سب سے بڑا، سب سے اچھا اور سب سے بلند کون ہے؟
(۸) آقا کس کو کہتے ہیں؟
(۹) رحمت اور قدرت کے معنی بتاؤ؟

الفاظ اور ترجمہ

اعلیٰ۔ بلند اور اونچا۔ مولیٰ۔ مالک۔ دوست۔ آقا۔ مالک اور سردار۔ قدرت۔ طاقت۔ سکت۔ رحمت۔ مہربانی
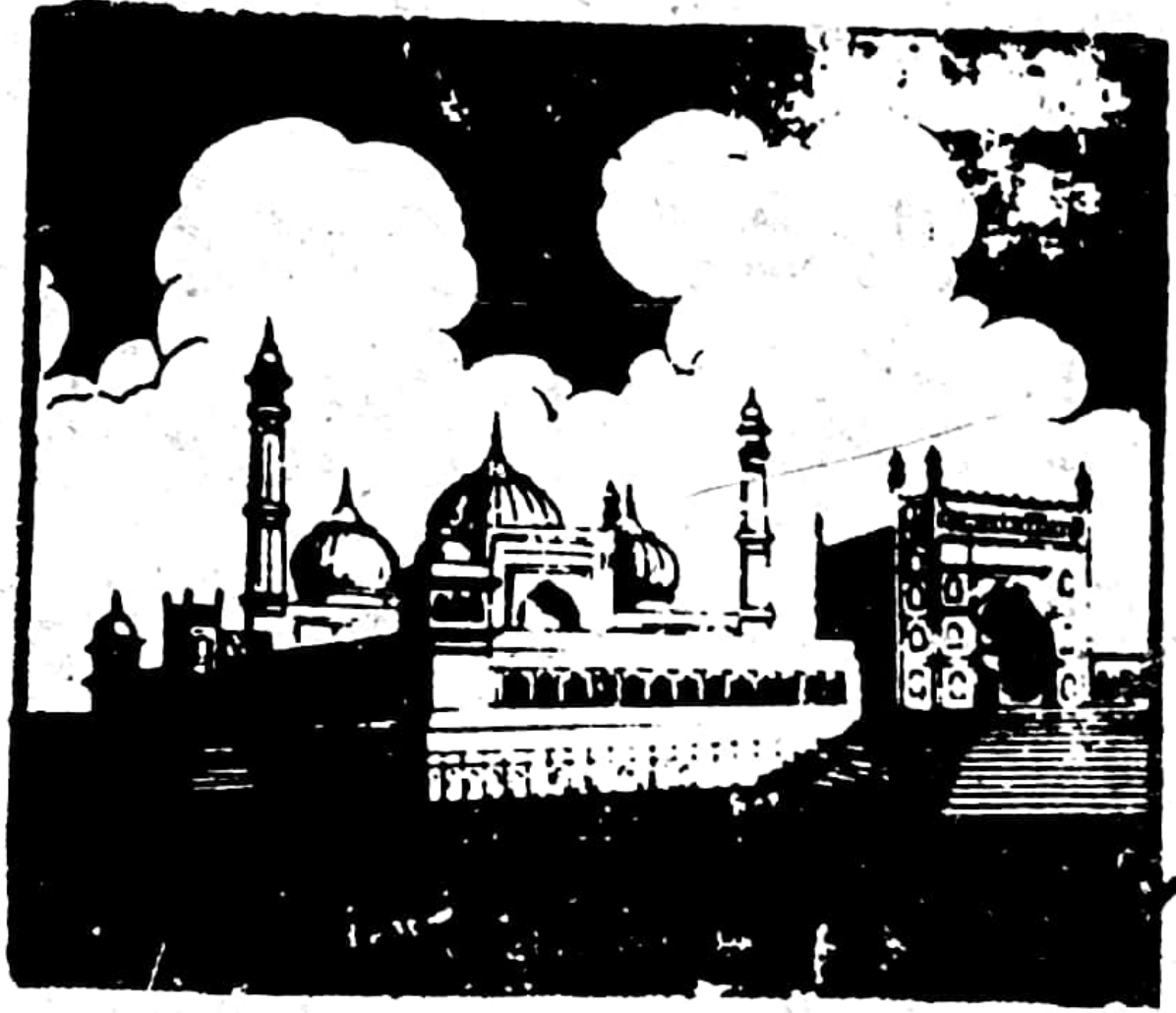
یہ مسجد ہے، یہاں مسلمان نماز پڑھتے ہیں،
اللہ کو یاد کرتے ہیں اُس سے فریاد کرتے ہیں،

موذن پکارتا ھے "اللہ اکبر" (اللہ بڑا ہے)
حی علی الصلوٰۃ۔ آؤ نماز کو۔ اللہ کے بندے آتے
ھیں۔ سب مل کر نماز پڑھتے ھیں۔

یہ مسجد ھے۔ یہ پاک جگہ ھے۔
یہاں جھوٹ مت بولو۔ یہاں بری بات
زبان سے نہ نکالو۔ یہاں کسی کو ستانے
کی بات مت سوچو۔ یہاں اللہ کو یاد کرو
ھنسی مذاق اور دنیا کی باتیں نہ کرو
اللہ بڑا مہربان ھے۔ اس کی مہربانی
یاد کرو۔ اس کی مخلوق پر رحم کرو۔ اللہ
تم پر رحم کرے گا۔

سوالات (۱) مسجد میں کیا ہوتا ہے (۲) مسجد میں کیا سوچنا چاہیئے (۳) مسجد میں کیا کرنا چاہیئے (۴) اللہ کیسا ہے (۵) اللہ کی مخلوق کیا ہے (۶) اللہ کی مخلوق کے ساتھ کیا کرنا چاہیئے (۷) مخلوق اور مہربانی کا مطلب سمجھاؤ

حمد

آؤ آؤ سر کو جھکائیں
گیت خدا کی حمد کے گائیں

جس نے اس دنیا کو بنایا
اور ہمیں پھر اُس میں بسایا

جس نے پانی اور ہوا دی
جس نے ہماری آگ جلا دی

جس نے بنائے چاند ستارے
پھول کھلائے پیارے پیارے

جس نے ہمیں ماں باپ دیئے ہیں
ہم پہ ہزار احسان کئے ہیں

ماں کو بخشی ہماری محبت
باپ کے دل میں ڈالی شفقت

محنت کر کے باپ کمائے
پیار سے ماں پھر ہم کو کھلائے
ننّے ننّے دو چار کھلونے
تازہ تازہ مٹھائی کے دونے

ابّا جی بازار سے جا کر
روز ہمیں دیتے ہیں لاکر
فکر ہے کچھ نہ کسی کا غم ہے
ہم پہ خدا ہی کا یہ کرم ہے

سوالات

(۱) حمد کسے کہتے ہیں۔ (۲) پھول کس نے کھلائے (۳) احسان محبت شفقت۔ فکر۔ غم اور کرم کے معنے بتاؤ (۴) ماں باپ کو کس نے پیدا کیا (۵) ماں باپ کے دل میں محبت اور شفقت کس نے ڈالی۔
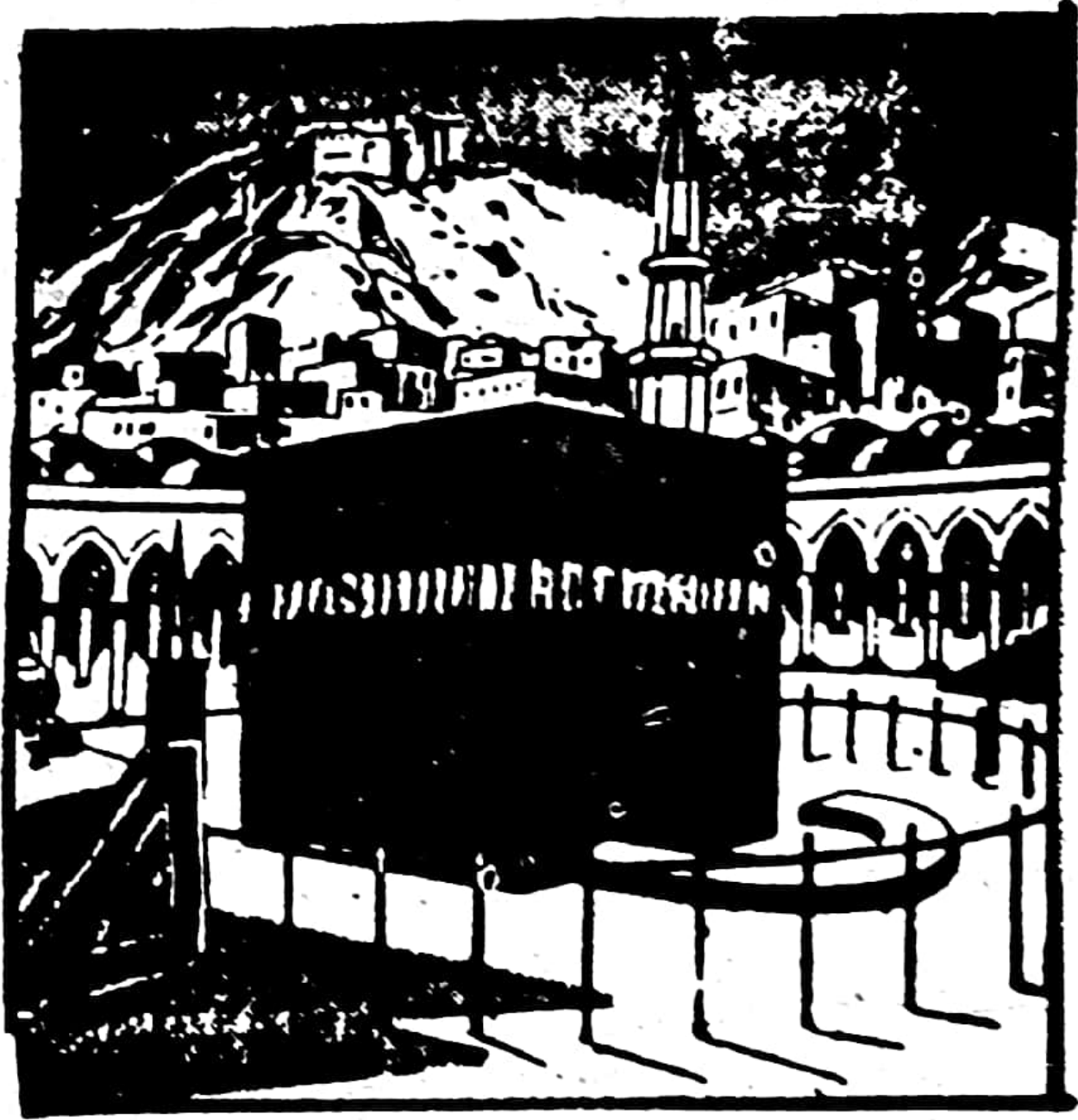
یہ مکہ شہر ہے، جہاں حاجی جاتے ہیں، یہاں کعبہ ہے
دیکھو وہ کالے غلاف والا اُونچا کمرہ کیا ہے، یہی کعبہ ہے

مکہ[1] شہر میں ہمارے نبی صاحبؐ پیدا ہوئے۔ یہاں رسول خدا پیدا ہوئے
ہمارے نبی صاحبؐ کا نام محمدؐ ہے
ہمارے نبی صاحبؐ بہت مہربان تھے
آپؐ سب کی بھلائی چاہتے تھے۔ آپکے دِل میں سب کا درد تھا۔ آپؐ یہ سمجھتے تھے کہ ساری مخلوق ایک کنبہ ہے۔ آپؐ ہر جگہ نرمی کو پسند کرتے تھے۔ کِسی کا دل نہیں دُکھاتے، کِسی کا جی مَیلا نہیں کرتے، کِسی کو بُرا نہیں کہتے تھے اور کِسی کا سَوال رَد نہیں کرتے تھے۔ اپنا کھانا بُھوکوں کو کھلا دیتے۔ آپؐ بُھوکے رہتے۔ بُھوکوں کا پیٹ بھرتے۔

[1] معلم صاحبان اِس سبق کو پڑھاتے وقت "طریقہ تعلیم" شائع کردہ الجمعیۃ بک ڈپو دہلی کا آٹھواں سبق بچوں کو سمجھائیں۔

سیدھی سادی زندگی بسر کرتے۔ آپ نے فرمایا

"زمین والوں پر رحم کرو تم پر آسمان والا رحم کرے گا" جب

نبی صاحب کا نام لیا جائے۔ تم کہو

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ رحمت ہو اللہ کی آپ پر اور سلام ہو

عربی کا یہ شعر[1] پڑھو اور یاد کرو۔

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

سوالات

(۱) مکہ کیا ہے اور مکہ میں کیا ہوتا ہے (۲) ہمارے نبی صاحب کہاں پیدا ہوئے۔ (۳) آپ کا نام نامی کیا ہے (۴) آپ کی کچھ باتیں بتاؤ (۵) جب نبی صاحب کا نام لیا جائے تو ہمیں کیا کہنا چاہیئے۔ درود شریف سناؤ۔ حاجی۔ غلاف۔ مخلوق کنبہ اور رد کا مطلب بتاؤ۔؟

---

[1] یہ اشعار بہت متبرک مانے گئے ہیں۔ لہٰذا یہ اشعار بچوں کو یاد ہونے چاہئیں۔ اگر بچوں میں صلاحیت ہو تو ان اشعار کا ترجمہ بھی یاد کرا دیا جائے۔ ترجمہ یہ ہے۔

پہونچے بلندی پر اپنے کمال سے کھول دیا اندھیریوں کو اپنے جمال سے
اچھی ہیں آپ کی تمام عادتیں درود پڑھو آپ پر اور آپ کی اولاد پر
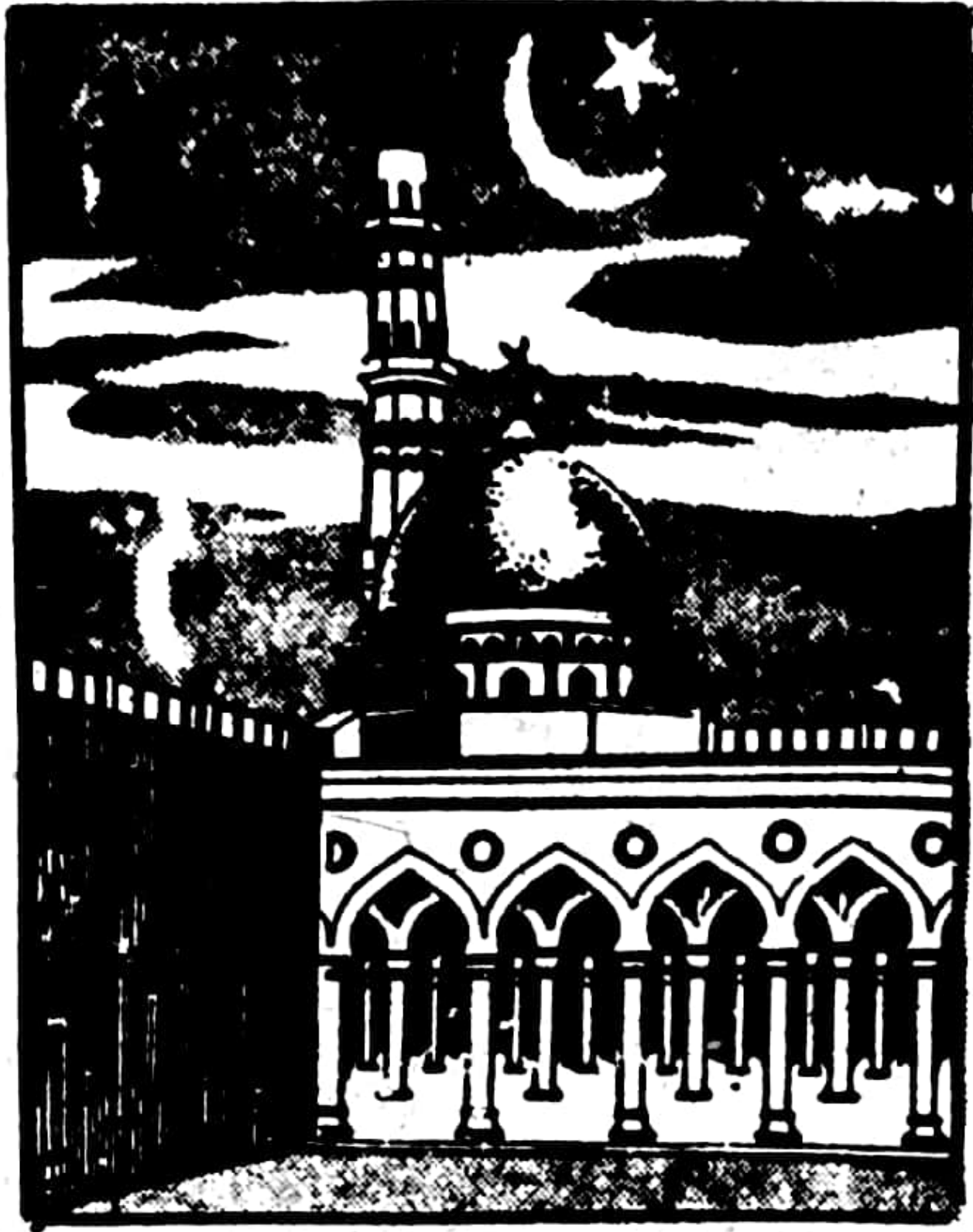
یہ ہمارے نبی صاحب (صلے اللہ علیہ وسلم) کی مسجد ہے، یہ مدینہ میں ہے

مدینہ ایک شہر ہے، جہاں جاکر ہمارے نبی صاحب (صلے اللہ علیہ وسلم) رہے

جہاں سے اسلام پھیلایا۔ دین کا ڈنکا بجایا۔ دُنیا کو بتایا کہ اللہ ایک ہے۔ وہی عبادت کے لائق ہے۔ صرف اللہ کی عبادت کرو۔ وہی سب کا پالنے والا ہے وہی سب کو روزی دیتا ہے۔ وہی مارتا اور جِلاتا ہے اور وہی دُکھ درد دُور کرتا ہے۔ اللہ کو یاد کرو اُس کی نماز پڑھو۔ اُسی کے لئے روزے رکھو۔ اُسی کے نام پر صدقہ خیرات کرو۔

ہمارے نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اللہ کی مخلوق پر مہربانی کرو۔

سارے آدمی بھائی بھائی ہیں۔

سب ایک ماں باپ کی اولاد ہیں۔

کسی کو ناپاک مت سمجھو۔

کسی کو گھٹیا مت جانو۔

اپنے کو اچھا دوسرے کو بُرا مت سمجھو۔ اللہ ہی جانتا ہے کون اچھا ہے۔

سوالات

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد کہاں ہے ؟

ہمارے نبی صاحب کس شہر میں پیدا ہوئے پھر کس شہر میں جا کر بسے ؟

ہمارے نبی صاحب نے کیا بتایا ؟

نماز۔ روزہ۔ صدقہ اور خیرات کس کے لئے ہونی چاہیئے۔

روزی کون دیتا ہے اور کون مارتا اور جِلاتا ہے ؟

مسجد۔ لائق۔ روزی۔ صدقہ۔ میراث اور مخلوق کا مطلب سمجھاؤ۔

یہ قرآن شریف ہے۔ قرآن شریف اللہ کی کتاب ہے
یہ سچی کتاب ہے۔ اس کا ایک ایک حرف سچا ہے
اللہ میاں نے یہ کتاب ہمارے نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم
پر اُتاری۔ نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ
کتاب مسلمانوں کو سنائی۔ اس کا ایک ایک حرف یاد کرایا
جس کو پورا قرآن شریف یاد ہوتا ہے اُس کو حافظ کہتے ہیں

قرآن شریف بتاتا ہے کہ اللہ ایک ہے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے سچے نبی ہیں۔ حضرت سے پہلے بہت سے نبی آئے۔ ہر ملک اور ہر قوم میں نبی آئے۔ سارے نبی سچے تھے۔ سب نے ایک ہی بات بتائی۔

سب نے یہی سکھایا کہ صرف ایک اللہ کی عبادت کرو۔ کسی کو اُس کا ساجھی مت مانو۔ وہ ایک ہے۔ ساری دُنیا اور دُنیا کی ہر ایک چیز اُس کی پیدا کی ہوئی ہے

سب سے اچھا سلوک کرو۔ سب کے ساتھ انصاف کرو۔ کسی کو ناحق مت ستاؤ۔

سارے آدمی ایک ماں باپ کی اولاد ہیں کسی کا مذاق مت اڑاؤ۔ کسی کو گھٹیا یا

ناپاک مت جانو۔

سچ بولو۔ جو وعدہ کرو پورا کرو۔ کسی کا حق مت دباؤ۔ کسی کو دیکھ کر مت جلو۔ کسی سے کینہ کپٹ اور بیر مت رکھو۔ ماں باپ کی خدمت کرو۔ رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ اگر وہ بُرا سلوک کریں تب بھی تم اُن کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ ہر ایک کا کیا اُس کے ساتھ رہے گا۔ جیسا کوئی کرے گا ویسا پائے گا۔ بڑوں کا ادب کرو۔ چھوٹوں پر مہربانی کرو۔ کمزوروں پر رحم کرو۔

دیکھو بچّو

قرآن شریف اللہ کا کلام ہے۔ اُس کو صحیح پڑھو۔ دل لگاکر پڑھو۔ اُس کو خوب یاد کرو

اس کو سمجھ کر پڑھنے کی کوشش کرو۔ اس پر عمل کرو
دیکھو۔ قرآن شریف پاک کتاب ہے۔ اس کو
ناپاک اور میلے ہاتھوں سے نہ چھوؤ۔ اس کی
طرف پیٹھ مت کرو اس کو پاک اور اونچی جگہ
رکھو اس کے اوپر کوئی اور چیز نہ رکھو۔ اسکی
قسم نہ کھاؤ

نظم

سب کتابوں سے بھلا قرآن ہے
یہ ہمارا دین ہے ایمان ہے
ہم کریں گے اس کی عزت اور ادب
جسم میں جب تک ہمارے جان ہے

(اتالیق)

سوالات

(۱) قرآن شریف کس کی کتاب ہے۔
(۲) قرآن شریف کس پر نازل ہوا (۳) قرآن شریف ہم تک کس طرح
پہنچا (۴) قرآن شریف کی تعلیم کیا ہے (۵) قرآن شریف کا ادب کس طرح کریں (۶) سارے نبیوں نے
کیا بتایا۔ عبادت۔ ساجھی۔ سلوک۔ انصاف۔ صحیح۔ حق۔ ناحق۔ عزت اور ادب کا مطلب سمجھاؤ

اسلام

ہم مسلمان ہیں۔ ہمارا مذہب اسلام ہے اسلام سچّا مذہب ہے۔ اسلام اچھّا مذہب ہے بھلائی سِکھاتا ہے۔ بُرائیوں سے روکتا ہے۔ پاک رہو صاف رہو۔ نیک رہو۔ ایک رہو۔ ایک خدا کی عبادت کرو۔ اُس کے سارے نبیوں کو سچّا جانو۔ سچ بولو۔ سچّوں کے ساتھ رہو۔ ہر ایک سے بھلائی کرو۔ کسی کو مت ستاؤ۔ کسی کا بُرا مت چاہو۔ کسی سے بُرائی مت کرو۔ بُرائی کا بدلہ بھلائی سے دو۔ اس طرح غیروں کو اپنا بناؤ۔ یہی اسلام سکھاتا ہے۔ اسلام بہت اچھا مذہب ہے۔ اسلام بہت آسان مذہب ہے۔

سوالات

(۱) مسلمانوں کا کیا مذہب ہے (۲) مسلمان کس کو کہتے ہیں (۳) اسلام کیا سکھاتا ہے (۴) غیروں کو اپنا بنانے کا اسلام نے کیا طریقہ بتایا ہے۔

نظم

رتبہ بڑا اسلام کا	حامی[1] خدا اسلام کا
اللہ کی رحمت ہے یہ	دم بھر سدا اسلام کا
دونوں جہاں میں خوش رہا	جو ہو گیا اسلام کا
کوئی اگر پھر جائے گا	بگڑے گا کیا اسلام کا
ہم ہیں فدا اسلام پر	کہنا ہے کیا اسلام کا
جبتک کہ دم میں دم رہے	حق کر ادا اسلام کا

سوالات

رتبہ۔ حامی۔ اور دم بھر کا کیا مطلب ہے؟

---

[1] حامی۔ یعنی محافظ۔

ماں اور بچّا

آنکھوں کا تارا　　دل کا سہارا
بھائی کا بازو　　بہنوں کا پیارا
ننھی سی مورت　　معصوم صورت
کیا پیارا پیارا　　کیا بھولا بھالا
گودی میں میری　　کیسا مگن ہے
ڈالی پہ جیسے　　بیٹھی ہو چڑیا
بخشا ہے تجھ کو　　میرے خدا نے
کیوں ہو نہ تجھ سے　　ٹھنڈا کلیجا
دوڑا پھرے تو　　باتیں کرے تو
پھُولے پھلے تو　　صحت ہو عُمدہ
دن رات سُکھ ہو　　تجھ کو نہ دُکھ ہو

سایہ خدا کا تجھ پر ہمیشہ
وہ دن بھی آئے تعلیم پائے
حاصل ہو عزّت ہو بول بالا
حق کا ہو بندہ پیرو نبی کا
ہو دین و مذہب اسلام تیرا
راضی ہوں تجھ سے اپنے پرائے
ہو نام روشن تجھ سے بڑوں کا
ہو ہر ایک کو تجھ پر بھروسا
اور قوم کا ہو تو دوست سچا

(اتالیق)

نیچے لکھے ہوئے الفاظ کے معنے بتاو۔

بازو۔ معصوم۔ صحت۔ عمدہ۔ عزّت۔ بالا۔ پیرو
راضی۔ قوم۔

ماں باپ

۱- ماں باپ کا درجہ بہت بڑا ہے۔ دِل سے اُن کی عزّت کرو۔ اُن سے سچّی محبّت رکھو اُن کی خدمت بجالاؤ۔

۲- ہمارے نبی جی نے فرمایا۔ ماں کے پاؤں تلے جنّت ہے اور باپ جنّت کا دروازہ ہے۔

۳- ماں باپ کا سایہ خدا کی رحمت ہے۔

۴- جو بچّے ماں باپ کا کہنا مانتے ہیں وہ خوش رہتے ہیں جو نہیں مانتے وہ پچھتاتے ہیں

(تالیق)

نظم

یاد رکھو کہ یہ نصیحت ہے
فرض ماں باپ کی اطاعت ہے
نہ کرو اُن کو تم کبھی ناخوش
اُن کے قدموں کے نیچے جنت ہے

دینیات ء۱

سوالات

ماں باپ کا کیا درجہ ہے ؟
ماں باپ کے ساتھ کیا کرنا چاہیئے۔
ماں باپ کے متعلق ہمارے نبی جی نے کیا فرمایا ؟
ماں باپ کا کہنا ماننے سے کیا فائدہ ہوتا ہے ؟
ماں باپ کا کہنا نہ ماننے سے کیا نقصان ہوتا ہے ؟
درجہ۔ خدمت۔ جنّت کا مطلب سمجھاؤ۔

ایک اچھّا لڑکا

۱۔ سعید کیسا اچھّا لڑکا ہے۔ بڑوں کا کہنا مانتا ہے۔ بھائی بہن سے محبّت رکھتا ہے۔ کسی سے جھگڑتا نہیں۔

۲۔ تمیز سے بات چیت کرتا ہے۔ ہمیشہ سچ بولتا ہے۔ پرائی چیز نہیں چھُوتا۔

۳۔ بے اجازت کہیں نہیں جاتا۔ بُرے لڑکوں سے میل جول نہیں رکھتا۔

۴۔ اپنے دوستوں کی عزّت کرتا ہے۔ شیخی اور غرور نہیں کرتا۔

سوالات (۱) سعید میں کیا خوبیاں ہیں (۲) سعید کس طرح بات چیت کرتا ہے (۳) سعید اپنے دوستوں سے کس طرح پیش آتا ہے۔ تمیز۔ اجازت۔ شیخی۔ غرور کا مطلب بتاؤ

پیارے بچّو

۱- یہ زندگی ہے فانی یہ دُنیا ہے آنی جانی
رہے سدا اللہ کا نام تم کرو اللہ کا کام
رہے سدا تمہارا بھی نام

۲ یہ زندگی ہے فانی یہ دُنیا ہے آنی جانی دُنیا کی
ہر چیز ہے آنی جانی مصیبت بھی آنی جانی
راحت بھی آنی جانی راحت میں مست نہ ہو
مصیبت میں پست نہ ہو، لو اللہ کا نام، ٹھیک ہو
ہر ایک کام

۳- یہ زندگی ہے کھیتی بچپن جوانی کی کھیتی
جوانی بڑھاپے کی کھیتی دُنیا آخرت کی کھیتی
جو بوؤگے وہ کاٹو گے

۴۔ نماز، روزہ، صدقہ، خیرات، سچائی اور ہمدردی

ہیں اچھے کام، اُن کے بڑے بڑے ہیں انعام،

تم کرو اچھے کام، پاؤ گے بڑے انعام،

رہے سدا خدا کا نام۔

اور اُس کے نبیوں پر ہو سلام

نیچے لکھے ہوئے الفاظ کے معنے بتاؤ۔:

زندگی۔ فانی۔ سدا۔ مصیبت۔ راحت۔ پست۔ دنیا۔

آخرت۔ صدقہ۔ خیرات۔ ہمدردی۔

نظم

آدمی تو ہے تو کر اچھے عمل | آدمی تو ہے تو سیدھی راہ چل
ہے یہی قانون قدرت کا اٹل | تیرے کاموں کے ملیں گے تجھ کو پھل
آج جو کچھ بوئے گا کاٹے گا کل

ہے بُرائی زہر کالے ناگ کا | ہے بُرائی ایک تودا آگ کا
جو گریگا اسمیں وہ جائیگا جل | تیرے کاموں کے ملیں گے تجھ کو پھل
آج جو کچھ بوئے گا کاٹے گا کل

نیکیوں سے ہے شرافت کی بہار | ہے شریفوں کا ہمیشہ اعتبار
رکھ جہاں میں نیک کاموں پر عمل | تیرے کاموں کے ملیں گے تجھ کو پھل
آج جو کچھ بوئے گا کاٹے گا کل

نیچے لکھے ہوئے الفاظ کے معنے بتلاؤ

عمل ۔ قانونِ قدرت ۔ ناگ ۔ تودا ۔ شرافت ۔ بہار ۔ اعتبار ۔

اُستاد کا ادب

استاذ بھی ماں باپ کی برابر ھیں۔ وہ تم کو علم پڑھاتے ھیں، بھلے بُرے کی تمیز سکھاتے ھیں۔ اچھی اچھی باتیں بتاتے ھیں۔ جو بچے استاذوں کا ادب کرتے ھیں ان کو اُستاذ بھی دل سے چاھتے ھیں اور شوق سے پڑھاتے ھیں ایسے بچے آگے چل کر بڑے خوش نصیب ھوتے ھیں اور اُن کا نام دنیا میں مشھور ھوتا ھے۔

تم نے ھارون رشید کا نام سُنا ھوگا ایک بہت بڑا بادشاہ گذرا ھے، لڑکپن

میں اُس کو شوق تھا کہ اپنے استاذ کی
جُوتیاں سیدھی کرے۔
جب استاذ وضو کرتے تھے وہ لپک کر
لوٹا لے لیتا تھا اور ادب سے اُستاذ کے
پاس کھڑا ہو کر پانی ڈالتا رہتا تھا۔
اور بات بھی یہ ہے کہ بڑا آدمی وہی
ہوتا ہے جس کو لکھنے پڑھنے کا شوق ہوتا
ہے جس کے دل میں علم کی عزت ہوتی
ہے اور جو علم کی عزت کرتا ہے، وہ اپنے
اُستاذ کی بھی عِزّت کرتا ہے۔

سَوالاتُ

(۱) بڑا آدمی کون ہوتا ہے (۲) استاذ کا کیا درجہ ہے (۳) استاذ کا ادب کیوں کیا جاتا ہے . ہارون رشید کون تھا (۵) ہارون رشید کو لڑکپن میں کیا شوق تھا ؟ تمیز۔ خوش نصیب۔ علم۔ عزت کا مطلب بتاؤ

میری اور پھسڈی

جو بد شوق لڑکا ہے ہو گا وہ فیل
جو چوری کرے گا وہ جائے گا جیل
جو عزت کی خواہش ہے تجھ کو تو پڑھ
سبق یاد ہو جائے تجھ کو تو کھیل
پھسڈی کہاں اور میری کہاں
برابر ہو بندوق کے کب غلیل
جسے شوق ہے پاس ہو جائے گا
نکل جائے گی آگے چھکڑے سے ریل
جو لکھنے میں پڑھنے میں بد شوق ہوں
نہ رکھنا کہیں ایسے لڑکوں سے میل

جو اوچھا ہے عزت وہ کب پائے گا
چڑھے گی نہ ہرگز منڈھے اُس کی بیل
جو جاہل کی پوشاک اچھی تو کیا
چھچھوندر کے سر میں چمیلی کا تیل

(اتالیق)

الفاظ

تیل ۔ چیل ۔ غلیل ۔ جاہل ۔ پوشاک ۔

صبح کی بہار

ہوگئی صبح اُٹھ مرے پیارے
بجھ گئی شمع چھُپ گئے تارے

ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چلی سَر سَر
کوسوں پھیلی ہے نور کی چادر

پھُول کھِل کھِل کے سب مہک اُٹھے
جانور شاخ پر چہک اُٹھے

گھاس پر اس طرح ہے اوس پڑی
جیسے بکھری ہو موتیوں کی لڑی

مُرغ بھی بولتا ہے ککڑوں کُوں
اور چڑیاں بھی کہتی ہیں چوں چوں

نیند سے مُردنی سی تھی چھائی
نئے سر سے ہے زندگی پائی

شکر اللہ کا بجا لاؤ
جاؤ جھٹ پٹ نماز پڑھ آؤ

کام دھندے کو مستعد ہو جاؤ
کہیں ایسا نہ ہو کہ پھر سو جاؤ

دن چڑھے تک جو کوئی سوتا ہے
اپنے حق میں وہ کانٹے بوتا ہے

صبح کی وہ بہار کیا دیکھے
رحمتِ کردگار کیا دیکھے

صبح اُٹھو تو جی رہے گا ہلکا　　صبح کا وقت سب سے ہے اچھا

صبح اُٹھ کر کرو گے جب تم کام　　ہوگا پھر ضرور نیک انجام

سو کے اُٹھیں جو نور کے تڑکے

وہ بڑے خوش نصیب ہیں لڑکے

(اتالیق)

سوالات

سویرے اٹھنے کے فائدے بتاؤ۔

دیر تک سونے میں کیا نقصان ہے۔

سویرے اُٹھ کر سب سے پہلے کیا کرنا چاہیئے۔

شمع، نور۔ مُردنی۔ مستعد۔ حق۔ کردگار۔ نیک

انجام۔ نور کا تڑکا۔

برائی کے بدلہ میں بھلائی

ہمارے نبی حضرت محمد مصطفےٰ صلّے اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ سفر کر رہے تھے۔ دوپہر کا وقت ہوگیا گرمی سخت تھی اس لئے تھوڑی دیر آرام کرنے کے لئے ایک جگہ ٹھیر گئے۔ سب ساتھی اونٹوں سے اُتر کر آرام کرنے لگے۔ ہمارے نبی صاحب بھی تھوڑی دُور ہٹ کر ایک درخت کے سایہ میں لیٹ گئے۔ آپؐ تھکے ہوئے تھے۔ لیٹتے ہی آنکھ لگ گئی

ایک شخص آپ کی تاک میں تھا۔ اُس نے دیکھا کہ آپؐ ساتھیوں سے دُور ہیں اور سو رہے ہیں۔ اُس نے سمجھا موقع اچھا ہے۔ وہ لپکا آپؐ

کے سرہانے پہونچا اور تلوار سُونت کر حملہ کا
ارادہ کر لیا ۔
ایک دم ہمارے حضرتؐ کی آنکھ کُھل گئی، دیکھا
کہ ایک جانی دشمن ننگی تلوار لئے حملہ کا ارادہ کر رہا
ہے ۔ دشمن اس غرور میں تھا کہ وہ پُوری طرح
قابُو پا چکا ہے اور اب آفاً فاناً آپؐ کا کام تمام کر دیگا
اُس نے بڑے گھمنڈ سے کہا ۔
محمدؐ! بتا اب تجھ کو کون بچا سکتا ہے
ہمارے حضرتؐ نے بڑے اطمینان سے
جواب دیا ـــــ اللّٰہ
نبی صاحبؐ کے اطمینان اور آپؐ کے اس جواب
کا دشمن پر ایسا اثر ہوا کہ وہ ہکا بکا رہ گیا ہمت پست
ہوگئی ۔ ہاتھ پاؤں پھول گئے ۔ تلوار ہاتھ سے چھوٹ گئی

نبی صاحبؐ اُٹھے۔ تلوار ہاتھ میں لی اور دشمن کو پکڑ کر فرمایا۔ بتا تجھ کو کون بچائے گا؟

دشمن اللہ کو نہیں مانتا تھا۔ اس کا بھروسہ اللہ پر نہیں تھا وہ تھر تھر کانپنے لگا اُس نے خوشامد شروع کر دی۔ اور لڑکھڑائی زبان سے کہا۔ مجھے آپؐ کے سوا کوئی نہیں بچا سکتا۔

آپؐ نے اُس کو معاف فرما دیا اور اُس پر ایسی مہربانی کی کہ وہ ہمیشہ کے لئے آپؐ کا غلام بن گیا۔

سوالات

اللہ پر بھروسہ کرنے کا اثر اپنے اُوپر کیا پڑتا ہے؟
اللہ پر بھروسہ کرنے کا اثر دوسروں پر کیا پڑتا ہے؟
اللہ پر بھروسہ کرنے والوں کا معاملہ دشمن کے ساتھ کیسا ہوتا ہے۔
سفر۔ تاک۔ حملہ۔ ارادہ۔ غرور۔ قابو۔ آناً فاناً۔ اطمینان۔ اثر۔ خوشامد۔ معاف۔ نرم کے معنے بتاؤ۔

قومی خدمت

فرض ہے ہر مسلماں پر محبت قوم کی
خود رسول اللہ فرماتے تھے خدمت قوم کی

قوم ہے کیا چیز سب اپنے ہی بھائی بند ہیں
اپنی عزت ہے جو ہو دنیا میں عزت قوم کی

پھوٹ ہو جس قوم میں پھر وہ پنپ سکتی نہیں
ایک دل سب ہوں تو بڑھتی ہے قوت قوم کی

جو مسلماں ہو کے اپنی قوم کو دے گا دغا
عمر بھر پڑتی رہے گی اُس پہ لعنت قوم کی

قوم کی امداد کرنا ہے جواں مردوں کا کام
اُن سے دیکھی جائے گی ہرگز نہ ذلت قوم کی

فائدہ جس کام میں تم دیکھو اپنی قوم کا
اُٹھ کھڑے ہو، اور کرو تم دل سے خدمت قوم کی
غیر تو امداد دیں اور تم الگ بیٹھے رہو
اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگی بُری گت قوم کی
قوم ہی سرتاج اپنا پھر بنائے گی تمہیں
جان اور دل سے کرو بیٹا حمایت قوم کی

سوالات

قوم کسے کہتے ہیں ؟
قوم کی خدمت سے کیا فائدہ ؟
قوم کی امداد کون کیا کرتا ہے ؟
قوم کی طاقت کب بڑھتی ہے ؟
قوم کی کمزوری کیا ہے ؟
قوم کی لعنت کس پر پڑتی ہے ؟
فرض۔ قوت۔ دغا۔ لعنت۔ جواں مرد۔ ذلت۔ امداد۔
بُری گت۔ سرتاج۔ اور حمایت۔ کے معنے بتاؤ۔

دُعَا

اے دُنیا کے باغ کے مالی | اے اپنے بندوں کے والی
دل کے مالک جان کے مالک | دنیا اور جہان کے مالک
دُوسرا تجھ سا کوئی نہیں ہے | تجھ سا داتا کوئی نہیں ہے
بخش ہمارے جسم کو طاقت | بخش ہمیں محنت کی عادت
پڑھنے پر دل مائل کر دے | علم و ہنر میں کامل کر دے
ہمّت دے کچھ کام کریں ہم | جگ میں روشن نام کریں ہم
دل میں وطن کی اُلفت بھر دے | خدمت قوم کے قابل کر دے
سچ بولیں ہم جھوٹ نہ بولیں | کبھی کسی کا عیب نہ کھولیں
ہو انصاف اصُول ہمارا | صرف اک تیرا ڈھونڈیں سہارا

نام پہ تیرے جان فدا ہو
کوئی نہ دل میں تیرے سوا ہو

(محمد شفیع الدین نیر)

الفاظ

بندہ ۔ والی ۔ جہاں ۔ داتا ۔ مائل ۔ ہنر ۔ کامل ۔ جگ
وطن ۔ الفت ۔ قابل ۔ انصاف ۔ خدا ۔

تمام شد بفضلہ تعالیٰ